

## 10700- جمہ کے دن سورۃ الکھف پڑھنے کا وقت کونسا ہے

### سوال

جماعہ کے دن سورۃ الکھف کس وقت پڑھنا سنت ہے؟ کیا فجر کے بعد اور جمہ سے پہلے پڑھنی چاہیے یا کہ جمہ کے دن کسی بھی وقت پڑھی جا سکتی ہے؟ اور کیا جمہ کے دن سورۃ آل عمران پڑھنا سنت ہے؟ اگر پڑھنی چاہیے تو کس وقت؟

### پسندیدہ جواب

جماعہ کے دن یا جمیع کی رات میں سورۃ الکھف پڑھنے کی فضیلت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح احادیث وارد ہیں جن میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے:

ا- ابوسعید خورمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس نے جمہ کی رات سورۃ الکھف پڑھی اس کے اور بیت اللہ کے درمیان نور کی روشنی ہو جاتی ہے) سنن دارمی (3407) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع (6471) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

ب- فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

(جس نے جمہ کے دن سورۃ الکھف پڑھی اسے کے لیے دو جمیون کے درمیان نور و شن ہو جاتا ہے) مستدرک الحاکم (2/399) یعنی (3/249) اس حدیث کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ "تخریج الاذکار" میں لکھتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے، اور ان کا کہنا ہے کہ سورۃ الکھف کے بارہ میں سب سے قوی یہی حدیث ہے۔ دیکھیں "فیض القدر" (6/198) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع (6470) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

ج- ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے جمہ کے دن سورۃ الکھف پڑھی اس کے قدموں کے نیچے سے لیکر آسمان تک نور پیدا ہوتا ہے جو قیامت کے دن اس کے لیے روشن ہو گا اور اس دونوں جمیون کے درمیان والے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

منذری کا کہنا ہے کہ: ابو بکر بن مردویہ نے اسے تفسیر میں روایت کیا ہے جس کی سند میں کوئی حرج نہیں، لباس بہ کہا ہے۔ الترغیب والترحیب (1/298)۔

سورۃ الکھف جمہ کی رات یا پھر جمہ کے دن پڑھنی چاہیے، جمہ کی رات جمعرات کو مغرب سے شروع ہوتی اور جمہ کا دن غروب شمس کے وقت ختم ہو جاتا ہے، تو اس بنا پر سورۃ الکھف پڑھنے کا وقت جمعرات والے دن غروب شمس سے جمہ والے دن غروب شمس تک ہو گا۔

مناوی رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ:

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب "مالیہ" میں کہا ہے کہ: کچھ روایات میں اسی طرح ہے کہ یوم الجمۃ اور کچھ روایات میں لیلۃ الجمۃ کے الفاظ ہیں، اور ان میں جم اس طرح ممکن ہے کہ اس سے مراد یہ یا جائے کہ دن اس کی رات کے ساتھ اور رات اپنے دن کے ساتھ، (یعنی یوم الجمۃ کا معنی دن اور رات اور لیلۃ الجمۃ کا معنی یہ ہو گا کہ رات اور دن) فیض القدر (

اور مناوی رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

جماع کے دن سورۃ الحکمت پڑھنی مندوب ہے اور جیسا کہ امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ سے یہ مخصوص ہے کہ جمود کی رات بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ دیکھیں فیض القدر (198/6)۔

جماع کے دن سورۃ آل عمران کی تلاوت کرنے کے متعلق جتنی بھی احادیث وارد ہیں ان میں کوئی ایک بھی صحیح نہیں بلکہ یا تو وہ ضعیف اور یا پھر موضوع ہیں۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جماع کے دن جس نے بھی سورۃ آل عمران پڑھی اس پر اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے غروب شمس تک رحمتیں بھیجتے ہیں)۔ اسے طبرانی نے <sup>ل</sup>معجم الاوسط (6/191) اور مجمع الکبیر (11/48) میں روایت کیا ہے۔

یہ حدیث بہت ہی زیادہ ضعیف یا پھر موضوع ہے۔

اس کے متعلق ہیشی کا کہنا ہے کہ : اسے طبرانی نے <sup>ل</sup>معجم الاوسط اور مجمع الکبیر میں روایت کیا ہے اس کی سند میں طلحہ بن زید الرقی ضعیف ہے۔ مجمع الرواہ (2/168)

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ : طلحہ ضعیف جدا ہے بلکہ امام احمد اور ابو داود رحمہما اللہ نے تو اس کی طرف وضن کی نسبت کی ہے۔ فیض القدر (6/199)۔

اور شیخ علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کو موضوع قرار دیا ہے دیکھیں ضعیف الجامع حدیث نمبر (5759)۔

اور ایسے ہی اس (سورۃ آل عمران) کے بارہ میں تمہی رحمہ اللہ تعالیٰ نے "الترغیب" میں یہ حدیث روایت کی ہے :

(جس نے جمود کی رات سورۃ آل عمران پڑھی اسے اتنا اجر ملے گا جتنا کہ بیداء یعنی ساتویں زمین اور عروب یعنی ساتویں آسمان کے درمیان فاصلہ ہے) اس حدیث کے بارہ میں مناوی رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ یہ غریب اور بہت ہی ضعیف ہے۔ دیکھیں "فیض القدر" (6/199)۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔